باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حامداً ومصلیاً

عِلم صَرف کی تعریف

عِلم صرف وہ عِلم ہے جس سے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور لفظوں کے گردانے کا طریقہ اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا قاعدہ معلوم ہوتا ہے۔

فائدہ۔ اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحیح طور پر پڑھنا آجاتا ہے۔

اِصطلاحات

ضمّہ۔ پیش کو کہتے ہیں۔ **فتحہ**۔ زبر کو۔ **کسرہ**۔ زیر کو۔ **تنوین**۔ دو زبر دو زیر دو پیش کو کہتے ہیں۔ **حرکت**۔ زبر، زیر، پیش کا نام ہے۔ **سکون** اور **جزم** حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ **تشدید**۔ ایک طرح کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے عَضَّ کا ضاد۔ **مضموم**۔ وہ حرف ہے جس پر پیش ہو۔ **مفتوح**۔ وہ ہے جس پر زبر ہو۔ **مکسور**۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ **متحرک**۔ حرکت والا حرف۔ **ساکن**۔ وہ حرف ہے جس پر حرکت نہ ہو۔ **مشدّد**۔ وہ ہے جس پر تشدید ہو۔ **حروفِ علت** تین ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یا۔ کہ مجموعہ ان کا وای ہے۔ صیغہ۔ لفظ کو۔ **اسم**۔ نام کو۔ **فعل**۔ کام کو کہتے ہیں۔

زمانہ۔ وقت کا نام ہے اور وقت تین ہیں۔ ماضی (گذرا ہوا) حال (ہو جو) مستقبل (آنے والا)۔

فِعل مَاضِی۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جو گذرا ہوا زمانہ بتائے جیسے ضَرَبَ (اُس ایک مرد نے مارا گذرے ہوئے زمانہ میں) ماضی کا آخر ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فِعل مضارع۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں) مضارع کا آخر مضموم ہوتا ہے۔

امر۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

نہی۔ اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

اثبات مثبت فعل کے ہونے کو کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)۔

نفی منفی فعل کے نہ ہونے کو کہتے ہیں جیسے مَا ضَرَبَ (اُس نے نہیں مارا) لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے)۔

فاعل۔ کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

مفعول جس پر کام کیا جائے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (مارا زید نے عمرو کو) اس میں ضَرَبَ فعل ہے۔ زَیْدٌ فاعل ہے عَمْرو مفعول ہے۔

فعل معروف۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) اس میں مارنے والا معلوم ہے اور وہ زید ہے۔

فعل مجہول۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو (عمرو مارا گیا) اس میں یہ معلوم نہیں کہ مارنے والا کون ہے۔

فعل لازم۔ وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) ذَهَبَ عَمْرٌو (عمرو گیا)۔

فعل متعدی۔ وہ فعل ہے جو فاعل ومفعول دونوں پر پورا ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (مارا زید نے عمر کو۔

غائب۔ وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو یا جس سے بات نہ کیجائے حاضر جس سے بات کیجائے۔ متکلم۔ بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

واحد۔ ایک کو۔ تثنیہ۔ دو کو۔ جمع۔ دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

حرف اصلی۔ اُس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں فا یا عین یا لام کی جگہ ہو پس جو حرف فا کی جگہ ہو اُس کو فا کلمہ اور جو عین کی جگہ ہو اُسکو عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اُس کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے نَصَرَ۔ فَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں نَ فا کلمہ اور صَ عین کلمہ اور رَ لام کلمہ ہے۔

حرف زائد۔ اُس کو کہتے ہیں جو فا۔ عین۔ لام میں سے کسی کی جگہ نہ ہو جیسے اِجْتَنَبَ۔ اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہے اسمیں جیم ساکن فا کی جگہ ہے اور نون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے اور با مفتوح لام کی جگہ ہے۔ پس ج۔ ن۔ ب اصلی ہوئے اور باقی حرف یعنی ہمزہ۔ تا زائد ہیں۔

افعال اور اُن کے صیغے اور گردانیں

غرض ہر فعل ماضی وغیرہ کے چودہ[۱۴] صیغے ہوتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

تین مذکر غائب کے لئے۔ تین مؤنث غائب کے لئے۔ تین مذکر حاضر کیلئے

تین مؤنث حاضر کے لئے۔ دو متکلم کے لئے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر و واحد مؤنث کے لئے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث۔ جمع مذکر۔ جمع مؤنث کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

قاعدہ:- ماضی کے شروع میں ایک حرف چار حرفوں میں سے لگا دو۔ وہ چار حرف یہ ہیں - الف - تا - یا - نون کہ مجموع انکا اَتَیْنَ ہے - ان چار حرفوں کو مضارع کی علامت کہتے ہیں - الف صرف ایک صیغہ واحد مذکر و مونث متکلم کے شروع میں اور تا آٹھ صیغوں میں یعنی تین مذکر حاضر۔ تین مونث حاضر دو مونث غائب - اور یا مذکر غائب کے تین صیغوں اور جمع مونث غائب میں - اور نون تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم کے شروع میں لگا دو۔

.. مضارع کے آخر میں پانچ صیغوں میں پیش لگا دو۔ وہ پانچ صیغے یہ ہیں - واحد مذکر غائب - واحد مونث غائب - واحد مذکر حاضر - واحد متکلم تثنیہ جمع متکلم

سات صیغوں میں نونِ اعرابی لگا دو - وہ سات صیغے یہ ہیں

چار تثنیہ کہ ان میں نونِ اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر ایک واحد مونث حاضر کہ ان میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے - اور نون جمع مونث جیسا کہ ماضی میں آتا ہے - مضارع میں بھی آتا ہے -

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع کو پیش دیدو اگر پیش نہ ہو اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو - باقی حالت بدستور رہنے دو۔ مضارع مجہول بنجائیگا۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ + یَسْمَعُ سے یُسْمَعُ + یَکْرُمُ سے یُکْرَمُ اور یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ +

ف: مضارع مثبت پر لا لگانے سے مضارع منفی بنجاتا ہے جیسے لَا یَضْرِبُ

نہیں مارتا ہے

ہیں مضارع کی علامت حرف چار	تا - الف اور یا و نون کو کر شمار

ہوتا ہے مجموع چاروں کا انکن	یاد کرلے دل سے تو اے نورِ عین
ہے الف حرف ایک صیغہ کیلئے	ایسے ہی نوں ایک ہی کیواسطے
چار صیغوں میں ہے یا آیا سدا	آٹھ صیغوں کیلئے تا ہے بنا
پانچ کے آخر میں دو ضمہ لگا	نونِ اعرابی ملاؤ سات جا
پھر بناتا ہے اگر مجہول کو	تم علامت پر ہمیشہ ضمہ دو
بعد ازاں آخر سے پہلے دو زبر	اور باقی رکھو اُس کے حال پر
لا اگر مثبت مضارع پر لگے	بیشک بے ریب وہ منفی بنے

سوالات

(۱) فعل مضارع کے وہ صیغے بتاؤ جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے؟

(۲) فعل مضارع کے وہ کون کون صیغے ہیں جنکے آخر نونِ اعرابی ہوتا ہے؟

(۳) نونِ اعرابی کون کون صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوتا ہے؟

(۴) افعالِ ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

يَجْتَنِبُ يَكْتُبُ يَحْمَدُ يَجْلِسُ يَمْنَعُ

(۵) فقراتِ ذیل کے معنی بتاؤ؟

لَا تَكْتُبُوْنَ يَسْمَعُوْنَ تَلْعَبِيْنَ يَكْتُبْنَ نَمْنَعُ أَنْزِلُ

(۶) ذیل کے اردو جملوں کا عربی ترجمہ کرو۔

ہم لکھتے ہیں ۔ وہ سب مرد جانتے ہیں ۔ میں روکتا ہوں

تم سب مرد چھوڑتے ہو ۔ وہ سب عورتیں سنیں گی

تو ایک عورت روکے گی ۔ تم دو مرد لکھو گے ۔ تم دو عورتیں لکھو گی

تم سب عورتیں سنو گی ۔ ہم روکتے ہیں ۔ میں ایک عورت سنوں گی

وہ دو عورتیں لکھتی ہیں ۔ ہم جانتے ہیں

فصل ۳ نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم کی گردان

صیغے	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف	بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف	بحث نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا وہ ایک مرد	لَنْ يُّفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلَا	لَنْ يُّفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلَا
جمع مذکر غائب	لَنْ يَّفْعَلُوْا	لَنْ يُّفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يُفْعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	لَنْ يَّفْعَلْنَ	لَنْ يُّفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يُفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مذکر حاضر	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلِيْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ ہرگز نہیں کیا جائیگی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِيْ نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِيْ نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا
جمع مؤنث حاضر	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ اَفْعَلَ	لَنْ اُفْعَلَ	لَمْ اَفْعَلْ	لَمْ اُفْعَلْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنْ نَّفْعَلَ	لَنْ نُّفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ

قاعدہ۱ : لن مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ اور واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دونوں صیغوں میں آخر حرف پر بجائے پیش کے زبر دیدو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ بحث نفی تاکید بلن بن جائے گی۔ لن فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

قاعدہ۲ : لم مضارع مثبت کے شروع میں لاؤ۔ جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہے سب میں بجائے پیش کے جزم دیدو اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَمْ یَنْصُرْ۔ لَمْ یَضْرِبْ۔ لَمْ یَسْمَعْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور سات صیغوں میں نونِ اعرابی گرادو۔ اور دو صیغوں میں جمع مؤنث کے نون کو رہنے دو۔ لم فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

نظم

لن مضارع پر لگا دو تو اگر	پانچ صیغوں میں کریگا وہ زبر
ہیں یہی وہ پانچ جن پر ضمہ تھا	اب بجائے ضمہ کے فتحہ ہوا
نونِ اعرابی کو دیتا ہے گرا	سات صیغوں میں وہ بے رد و ریا
اور مضارع کو ہو دیتا بیگمان	خاص مستقبل کے معنی اے جوان
لم مضارع پر اگر آجائیگا	جزم دیگا پانچ صیغوں کو سدا
ہیں یہی وہ پانچ جو مضموم تھے	لم کے آجانے سے اب ساکن ہوئے
نونِ اعرابی گرائے سات جا	مثل لن کے یاد رکھ یہ قاعدہ
اور مضارع کو ہو دیتا بے خطر	ماضی منفی کے معنے اے پسر
حرف علت ہو جو آخر میں اگر	لم گرائے جب تو اسکو دور کر

	حرف علت تین ہیں ا و ی		اور یہ مجموعہ اِن تینوں کا وای	

سوالات

(۱) لَنْ و لَمْ لفظوں میں کیا عمل کرتے ہیں اور معنوں میں کیا ؟

(۲) الفاظ ذیل کی پوری گردان مندرجہ نقشہ بالا کرو۔

لَنْ یَجْتَنِبَ   لَنْ یَسْمَعَ   لَمْ یَکْتُبْ   لَمْ یَعْلَمْ

(۳) ذیل کے صیغوں کے معنی بتاؤ ؟

لَنْ یَفْعَلُوْا   لَمْ یَفْعَلُوْا   لَنْ اَسْمَعَ   لَمْ یَجْتَنِبُوْا   لَنْ یَتْرُکْنَ

(۴) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

میں ہرگز نہیں لکھونگا   وہ ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی

تم دو مردوں نے پرہیز نہیں کیا   تم سب مرد نہیں چھوڑے جاؤ گے

ہم نے نہیں لکھا   تو ایک عورت ہرگز نہیں سُنیگی

تو ایک عورت نے نہیں سُنا

تم سب عورتیں ہرگز نہیں چھوڑی جاؤ گی

تم سب عورتیں نہیں چھوڑی گئیں

(نوٹ) یہ کتاب یکم مئی ۱۹۴۳ء مطابق جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ کو طبع ہوئی۔



فصل لام تاکید با نون تاکید کی گردان

صیغے	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل معروف	لام تاکید با نون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنَّ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنَفْعَلَنْ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَنُفْعَلَنْ ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں

قاعدہ:۔ نون تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔ نون ثقیلہ۔ نون خفیفہ۔ نون ثقیلہ۔ نون مشدّد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ۔ نون ساکن کو۔ نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں باقی چھ صیغوں میں جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے نہیں آتا لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

پس بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگادو اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادو۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کے صیغہ سے ی دور کردو۔

جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف بڑھادو تاکہ نون جمع مؤنث اور نون ثقیلہ کے جمع ہونے سے صیغہ ثقیل نہ ہوجائے اس الف کو الف فاصل کہتے ہیں کیونکہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا جدا کر دیتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں یعنی چار تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف ہوتا ہے اور جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے پیش ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے اور باقی واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر اور متکلم کے دو صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح نون خفیفہ کا بھی وہی قاعدہ ہے جو نون ثقیلہ کا ہے۔ صرف ساکن اور مشدّد کا فرق ہے۔

نظم

اب بیاں کرتا ہوں تم سے قاعدا	لام تاکید اور نون تاکید کا
نون تاکیدی کی اوّل قسم دو	تم ثقیلہ اور خفیفہ جان لو
بعد ازاں صیغے بنانے کا طریق	سُن لو مجھ سے دل لگا کر اے رفیق
لام کو تاکید کے اے باوفا	ابتدا میں دو مضارع کی لگا
نون کو تاکید کے آخر میں لا	سات جا سے نون اعرابی گرا
پر مذکر جمع سے تو بالیقین	دور کردے واؤ کو اے ہمنشین
واؤ سے پہلے جو ضمہ ہے یہاں	باقی رکھ اُسکو اُسی جا ہر زماں
صیغہ واحد مؤنث میں جو یا	آتی ہے اُسکو بھی دے فوراً اُڑا
قبل یا کے ہے جو یاں کسرہ لگا	دور کرنا ہے نہیں اُس کا روا
پھر مؤنث جمع میں اے باخبر	بعد نون فاصل الف لا یاد کر
ہے الف فاصل کا یہ اک فائدا	کرتا ہے نونوں کو آپس میں جدا
پیشتر نون ثقیلہ کے مدام	آتا ہے چھ جا الف اے نیکنام
اور مذکر جمع میں ملے ہوشیار	نون سے پہلے ہو ضمہ بے غبار
واحد حاضر میں مؤنث کے تو جان	نون سے پہلے ہو کسرہ کا نشان
پانچ جا پہلے ثقیلہ سے جناب	ہوتا ہے مفتوح تم کر لو حساب
حال اب نون ثقیلہ کا سنو	بعد الف کے دائما مکسور ہو
اور باقی سارے صیغوں میں عزیز	ہوتا ہے مفتوح تم کر لو تمیز
قاعدہ تو کردیا ہم نے تمام	اور سن لو بات تم اے خوش کلام
چودہ [14] صیغے ہیں ثقیلہ کے لئے	آٹھ ہیں نون خفیفہ کے لئے

یعنی جس جا پر الف موجود ہو	واں خفیفہ کا نشاں نابود ہو
ہے ثقیلہ اور خفیفہ کا بیان	سخت مشکل صرف میں اے مہربان
نظم سے لیکن وہ آساں ہو گیا	پس کرو تم واسطے میرے دعا

سوالات

(۱) افعالِ سابقہ یَجْتَنِبُ - یَسْمَعُ - یَنْزِلُ وغیرہ سے نونِ ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کرو۔

(۲) لَیَفْعَلُنَّ - لَتَفْعَلِنَّ - لَیَفْعَلْنَانِّ - مضارع کے کون کون صیغے سے اور کس طرح بنائے گئے ؟

(۳) تَفْتَحَانِ - تَغْسِلُوْنَ - یَقْتَتِلَانِ - اَفْعَلُ سے لامِ تاکید با نونِ تاکید ثقیلہ و خفیفہ بناؤ !

(۴) وہ سات صیغے کون سے ہیں جن سے نونِ اعرابی گرایا جاتا ہے۔

(۵) الف فاصل کسے کہتے ہیں ؟

(۶) لَیَجْتَنِبُنَانِّ لَتَفْعَلُنَّ - لَتَسْمَعِنَّ - لَتَتْرُکُنَّ کا اردو میں ترجمہ کرو

(۷) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

ہم ضرور ضرور لکھیں گے ÷ وہ دو مرد ضرور ضرور مدد کریں گے
تم سب عورتیں ضرور ضرور پرہیز کرو گی ÷ وہ سب مرد
ضرور ضرور جائیں گے ÷ تم دو عورتیں ضرور ضرور سنو گی
وہ ایک عورت ضرور ضرور چھوڑی جائے گی
میں ایک مرد ضرور ضرور سنونگا
وہ سب عورتیں ضرور ضرور جائینگی

فصل امر کی گردان

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف با نون ثقیلہ	امر مجہول با نون ثقیلہ	امر معروف با نون خفیفہ	امر مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد)	لِيُفْعَلْ (چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد)	لِيَفْعَلَنَّ (چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد)	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد)	لِيُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لِيَفْعَلُوا	لِيُفْعَلُوا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لِتَفْعَلْ (چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت)	لِتُفْعَلْ (چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت)	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت)
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)	لِتُفْعَلْ (چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد)	اِفْعَلَنَّ (ضرور کر تو ایک مرد)	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	اِفْعَلُوا	لِتُفْعَلُوا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	اِفْعَلِي (کر تو ایک عورت)	لِتُفْعَلِي (چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت)	اِفْعَلِنَّ (ضرور کر تو ایک عورت)	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِاَفْعَلْ (چاہیے کہ کروں میں)	لِاُفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَفْعَلْ (چاہیے کہ کریں ہم دو یا ایک جماعت)	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

قاعدہ ۱- امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ امر معروف کو مضارع معروف سے اور مجہول کو مجہول سے۔ غائب کو غائب سے۔ حاضر کو حاضر سے متکلم کو متکلم سے یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اُس کو مضارع کے اُسی صیغہ سے بنائینگے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے ؂

امر غائب معروف	بنایا جاتا ہے	مضارع غائب معروف سے
امر غائب مجہول	"	مضارع غائب مجہول سے
امر حاضر مجہول	"	مضارع حاضر مجہول سے
امر متکلم معروف	"	مضارع متکلم معروف سے
امر متکلم مجہول	"	مضارع متکلم مجہول سے

اِن سب کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لام مکسور لگا دو اور آخر سے ساکن کردو۔ اگر نونِ اعرابی ہو تو اُس کو گرا دو اور نونِ جمع مؤنث کو رہنے دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ اور یُضْرَبُ سے لِیُضْرَبْ اور تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ اور اُضْرَبُ سے لِاُضْرَبْ اور یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبَا اور یَضْرِبْنَ سے لِیَضْرِبْنَ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اُس کو گرا دو جیسے یَدْعُوْا سے لِیَدْعُ اور یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ اور یَخْشٰی سے لِیَخْشَ ۔

اَمرِ حَاضِر مَعْرُوف بنانے کا خاص قاعدہ

اور وہ یہ ہے کہ مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع تا کو گرا دینے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر سے ساکن کردو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور تَضَمَّمُ سے ضَمَّمْ ؂

اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِی سے قِ -

اور اگر علامت مضارع دور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہے تو عین کلمہ کو دیکھو۔ اگر عین کلمہ مفتوح ہے یا مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لگا دو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ -

اور اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل مضموم شروع میں لگا دو اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اُس کو گرا دو جیسے تَدْعُوْا سے اُدْعُ -

فَائِدَہ (۱) امر میں نون جمع مؤنث باقی رہتا ہے اور نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے

فَائِدَہ (۲) نون ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے لیکن اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا -

فَائِدَہ (۳) لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اُس کے معنی ہیں ضرور!

لام امر مکسور ہوتا ہے اور اُس کے معنی ہیں چاہیے کہ!

فَائِدَہ (۴) ہمزۂ وصل وہ ہمزہ ہے جو اپنے پہلے حرف سے ملجائے اور پڑھنے میں نہ آئے اور لکھنے میں باقی رہے جیسے فَاطْلُبْ نَوْ اُطْلُبْ -

نظم

نامضارع سے تو پہلے دور کر	حرف اوّل پہ پھر اسکے کر نظر
گر ہو میسر کوئی حرکت اے فتا	گر ہے آخر سے تو ساکن بے خطا
گر علامت کو گرا کر مہرباں	حرف اوّل پر سکوں ہو جو عیاں
عین پر ضمہ کے بعد کرو اشفا	زیر دو گفتہ ہے یا اُس پر زبر

گر زبر یا زیر ہو اُس پر جناب — دو لگا مکسور ہمزہ تم شتاب
عین صیغہ کا اگر مضموم ہو — ہمزہ بھی مضموم تم لایا کرو
یہ ہوا امر معروف حاضر کا بیان — یاد کر لو خوب اس کو بر زبان
اور جتنے صیغے ہیں اسکے سوا — قاعدہ انکا ہے بالکل ہی جدا
پس علامت باقی رکھکر ای ہمام — ابتدا میں دو لگا مکسور لام
ہاں یہ واجب جان تو ای بابا — ہوتا ہے آخر سے ساکن وہ اما
حرف علت ہووے آخر میں اگر — دور کردو اسکو تم اے خوش سیر

سوالات

(۱) اِسْمَعْ - اُكْتُبْ - اِجْتَنِبْ سے امر کی پوری گردان کرو۔
(۲) لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟
(۳) امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ بیان کرو۔
(۴) ہمزہ وصل کسے کہتے ہیں؟
(۵) فقرات ذیل کے معنی بیان کرو۔

لِاَكْتُبَنَّ اِسْتَمِعْنَ لِنَتَّقِيَنَّ اُتْرُكُوْا لِيَجْتَنِبُوْا
لِنَتْرُكُوْا لِيَسْتَمِعَانِّ اُتْرُكْنَانِّ لِيَمْنَعَنَّ اِعْلَمُوْا

(۶) ذیل کے جملوں کو عربی میں ادا کرو!
تم لوگ لکھو تم لوگ ضرور لکھو چاہئے کہ وہ سب عورتیں ضرور پرہیز کریں تو ایک عورت چھوڑ چاہیئے کہ وہ عورتیں سنیں چاہیئے کہ ہم ضرور چھوڑیں تم سب عورتیں سنو تم سب عورتیں ضرور سنو تو ایک مرد روک چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور بدلیں تم دو مرد ضرور روکو

فصل نہی کی گردان

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف با نون ثقیلہ	نہی مجہول با نون ثقیلہ	نہی معروف با نون خفیفہ	نہی مجہول با نون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَا	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوْا	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	لَا يُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَانِّ	لَا يُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلَنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِيْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْ	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلَانِّ	+	+
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ	+	+
واحد متکلم مذکر و مؤنث	لَا أَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلَنَّ	لَا أُفْعَلَنَّ	لَا أَفْعَلَنْ	لَا أُفْعَلَنْ
تثنیہ و جمع متکلم مذکر و مؤنث	لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نُفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ

فائدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی لگا دو اور جن پانچ صیغوں میں پیش ہے اُن کو جزم دیدو۔ اگر حرف علت نہ ہو جیسے لَاتَضْرِبْ ولَاتَسْمَعْ و لَاتَنْصُرْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو گرا دو جیسے لَاتَدْعُ و لَاتَرْمِ ولَاتَخْشَ۔ اور سات جگہ سے نونِ اعرابی گرا دو اور نون جمع مؤنث کو رہنے دو نونِ ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ نہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن امر کی طرح لام تاکید یہاں بھی نہیں آتا۔

نظم

کر کے ساکن تو مضارع کو اخی	ابتدا میں دو لگا لائے نہی
حرف علت گر ہو آخر میں تو ٹال	باقی رکھ ہرگز نہ تو اس کا نشاں
نونِ اعرابی گرا مثلِ امر	یاد کر لے قاعدہ ہے مختصر

سوالات

(۱) لَایَجْتَنِبُ۔ لَایَتْرُكُ۔ لَایَمْنَعُ سے پوری گردان کرو۔

(۲) فقرات ذیل کا ترجمہ کرو۔

لَاتَمْنَعُوْا لَایَتْرُكْنَ لَایَجْتَنِبَا لَاتَمْنَعِيْ لَایَتْرُكَنَّ

لَاتَتْرُكَانِّ لَاتَعْلَمَنَّ۔

(۳) ذیل کے اُردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

تو ایک عورت ہرگز نہ روک وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑیں میں ہرگز پرہیز نہ کروں تم لوگ ہرگز نہ روکو وہ دو عورتیں ہرگز نہ لکھیں

فائدہ: اب ہم نفی تاکید بلن۔ لام تاکید با نون تاکید۔ امر با نون تاکید نہی با نون تاکید کا فرق بیان کرتے ہیں۔ اگر طالبعلم نے ہمت اور شوق سے اس کو سمجھ لیا تو صرف کی گردانیں یاد ہو کر ترجمہ کی اچھی قوت

پیدا ہو جائیگی وباللہ التوفیق ۔

لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگا وہ ایک مرد
لِيَفْعَلَنَّ	چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد۔

اُردو میں ترجمہ کرو

لَنْ اَضْرِبَ	لَا اَضْرِبَنَّ	لَا اَضْرِبَنَّ	لَاَضْرِبَنَّ
لَيَسْمَعَنَّ	لَا يَسْمَعَنَّ	لَنْ يَّسْمَعَ	لِيَسْمَعَنَّ
لَا تَمْنَعَنَّ	لَنْ تَسْمَعَ	لَتَمْنَعَنَّ	اِمْنَعَنَّ

عربی میں ترجمہ کرو

ہرگز نہیں سنینگی وہ سب عورتیں ہرگز نہ سنیں وہ سب عورتیں ضرور ضرور سنیں گی وہ سب عورتیں چاہیئے کہ ضرور سنیں وہ سب عورتیں ہرگز نہ چھوڑو تم سب مرد ہرگز نہ چھوڑو گے تم سب مرد ضرور ضرور چھوڑو گے تم سب مرد ہرگز نہ پرہیز کریں وہ سب مرد ہرگز نہ پرہیز کریں گے وہ سب مرد ضرور ضرور پرہیز کریں گے وہ سب مرد چاہیئے کہ ضرور ضرور پرہیز کریں وہ سب مرد

فصل اسم فاعل

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اُس کو اسم فاعل کہتے ہیں

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَۃٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنیوالا ایک مرد	کرنیوالے دو مرد	کرنیوالے سب مرد	کرنیوالی ایک عورت	کرنیوالی دو عورتیں	کرنیوالی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مونث	صیغہ تثنیہ مونث	صیغہ جمع مونث

فائدہ:- جب ماضی تین حرف کی ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ ضَرَبَ سے ضَارِبٌ سَمِعَ سے سَامِعٌ اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر سے پہلے حرف کو زیر دیدو اگر زیر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین لگا دو جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ۔ یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ۔

نظم

اسم فاعل کا سنو اب قاعدہ	اور اٹھاؤ اُس سے کامل فائدہ
ہو سہ حرفی ماضی جب اے خوش سیر	تم بناؤ فاعل کے وزن پر
حرف میں گر ہوں زائد تین سے	اسم فاعل پھر مضارع سو بنے
جو علامت ہو مضارع کی بلا	باقی رکھنا ہی نہیں اس کا روا
پس گراؤ اُس کو تم بےخوف و بیم	اور لگاؤ اُس کی جا مضموم میم
قبل آخر حرف سے تم زیر دو	اور بڑھا آخر میں دو تنوین کو

سوالات

(۱) سَامِعٌ۔ مُجْتَنِبٌ۔ مُسْتَنْصِرٌ۔ مُتَقَبِّلٌ کی گردان کرو۔

(۲) عَالِمُوْنَ۔ مُجْتَنِبَۃٌ۔ تَارِکَاتٌ۔ وَاذِعَانِ کے معنی بتاؤ۔

(۳) ذیل کے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

دو عورتیں چھوڑنے والی   سب عورتیں پرہیز کرنے والی

دو مرد لکھنے والے	سب مرد روکنے والے	ایک عورت سننے والی
دو عورتیں پرہیز کرنے والی	دو مرد سننے والے	سب عورتیں روکنے والی

فصل اسمِ مفعول

جو لفظ اُس آدمی یا چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہو اُس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے :-

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کیے ہوئے دو مرد	کیے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ واحد مونث	صیغہ تثنیہ مونث	صیغہ جمع مونث

قاعدہ: جب ماضی سہ حرفی ہو تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آئیگا جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ۔ سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ
اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے اس طرح بناؤ کہ علامت مضارع کو گرا کر اُس کی جگہ میم مضموم لگاؤ اور آخر میں تنوین بڑھا دو جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ۔ يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔ يُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ ہے

نظم

اسم مفعول اب بنانا ہے اگر
قاعدہ اُس کا بھی سُن اے نامور
یاد رکھ یہ کہ سہ حرفی ماضی سے
آتا ہے وہ وزن پہ مفعول کے
ہو اگر ماضی سہ حرفی سے مزید
پھر مضارع سے بنا تو اے سعید
پر مضارع بھی وہ جو مجہول ہو
کام میں لانا یاں مرد دانا کو
دو مضارع کی علامت کو گرا
ضمہ والا میم دو اُس جا لگا
اور پھر آخر میں دو تنوین بڑھا
اسم مفعول اس طرح بن جائیگا

سوالات

(۱) مُجْتَنِبٌ ۔ مُسْتَنْصِرٌ ۔ مُتَقَبِّلٌ کی پوری گردان کرو۔

(۲) الفاظ ذیل کے معنی بتاؤ :

مَسْمُوعُوْنَ مَعْلُوْمَاتٌ مَنْزُوْكَةٌ مَنْصُوْرَانِ

(۳) ذیل کے اردو جملوں کو عربی میں ادا کرو۔

ماری ہوئی ایک عورت ۔ چھوڑی ہوئی دو عورتیں ۔ مدد کئے ہوئے سب مرد

فصل اسم تفضیل

جو لفظ کسی کام کرنیوالے کی بڑائی ظاہر کرے اُس کو اسم تفضیل کہتے ہیں

گردان یہ ہے

اَفَاعِلُ	اَفْعَلُوْنَ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُ
زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے سب مرد	زیادہ کرنیوالے دو مرد	زیادہ کرنیوالا ایک مرد
صیغہ جمع مذکر	صیغہ جمع مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ واحد مذکر
فُعَلٌ	فُعْلَيَاتٌ	فُعْلَيَانِ	فُعْلٰی
زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی سب عورتیں	زیادہ کرنیوالی دو عورتیں	زیادہ کرنیوالی ایک عورت
صیغہ جمع مؤنث	صیغہ جمع مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ واحد مؤنث

قاعدہ :۔ اسم تفضیل واحد مذکر ہمیشہ اَفْعَلُ کے وزن پر بناؤ۔ اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر جیسے اَكْبَرُ ۔ كُبْرٰى ۔ اَصْغَرُ ۔ صُغْرٰى ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہوگی ۔ اسم تفضیل نہیں آئے گا

نظم

وزن میں دو افعل تفضیل کے	اَفْعَلُ واحد مذکر کے لئے

اور مؤنث کے لئے فُعلیٰ ہوا	یاد رکھ اس کو جو میں نے لکھدیا
افعل التفضیل میں یہ شرط جان	تین حرفی ماضی ہوئے خوش بیان
گر ثلاثی ہو مجرد کے سوا	ایک بھی صیغہ نہ اُس کا آئیگا

سوالات

(۱) اَسْمَعُ - اَمْنَعُ - اَعْلَوُ سے اسم تفضیل کی پوری گردان کرو۔

(۲) اَعْلَمُوْنَ - سُمْعَیَاتٌ - اَضَارِبُ کے معنی بتاؤ!

(۳) ذیل کے اردو جملوں کی عربی بناؤ!

زیادہ سُننے والے دو مرد — زیادہ مارنے والی دو عورتیں

زیادہ جاننے والی سب عورتیں — زیادہ سُننے والے سب مرد

فصل اسم ظرف

جو لفظ کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اُسے اسم ظرف کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
ایک وقت یا ایک جگہ کرنے کی	دو وقت یا دو جگہ کرنے کی	سب وقت یا سب جگہ کرنے کی
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

قاعدہ: سہ حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے اس طرح بنالو کہ علامت مضارع دور کرکے اُس کی جگہ میم مفتوح لگاؤ اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اُس کو زبر دیدو ورنہ اُس کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کرو جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ۔

جب ماضی سہ حرفی نہ ہو تو اسم ظرف اور اسم مفعول دونوں ایک طرح کے ہونگے

نظم

لکھتا ہوں اب میں رُوئے علم صرف — صاف اور واضح طریق اسم ظرف
بنتا ہی فعل مضارع سے یہ اسم — اور ہمیشہ ہوتی ہیں اُسکی دو قسم
ایک ہی ظرف مکاں اے خوش لقا — دوسرا ظرف زماں ہے بے خطا
آتا ہے وہ ایک ہی صیغہ مگر — دونوں قسموں کیلئے اے باہنر
پس علامت کو گرا کر دا تما — فتحہ ڈالا میم دو اُس جا لگا
عین پر صیغہ کے پھر کر لو نظر — ضمہ ہو اُس پر یا کسرہ یا زبر
دو زبر تم عین پر گر ضمہ ہو — ورنہ اُس کے حال پر ہی چھوڑ دو
کرکے آخر حرف سے ضمہ کو دُور — دو بڑھا تنوین کو تم بالضرور
لیک ماضی تین حرفی کے سوا — اسم مفعول و ظرف ایک آئیگا

سوالات

(۱) مَضْرِبٌ مَنْصَرٌ مَقْتَلٌ سے اسم ظرف کی گردان کرو۔
(۲) مَضَارِبُ مَسَاجِدُ مَدَارِسُ کے معنی بتاؤ؟
(۳) دو جگہ مارنے کی دو زمانے مدد کرنے کے ان کی عربی بناؤ۔

فصل اسم آلہ

جو لفظ کسی اوزار یعنی کام کرنے کی چیز کا نام ہو اُسے اسم آلہ کہتے ہیں۔ گردان یہ ہے

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ سب آلے کرنے کے	مِفْعَلَانِ دو آلے کرنے کے	مِفْعَلٌ ایک آلہ کرنیکا
مَفَاعِلُ 〃	مِفْعَلَتَانِ 〃	مِفْعَلَةٌ 〃
مفاعیل 〃	مِفْعَالَانِ 〃	مِفْعَالٌ 〃

قاعدہ:۔ اسم آلہ مضارع معروف سے اس طرح بنتا ہے۔
(۱) علامت مضارع کو دور کرکے میم مکسور لگا دو اور عین کلمہ کو زبر دیدو اگر زبر نہ ہو اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دو۔
(۲) یہ کہ اس پہلی صورت کے آخر میں ۃ زیادہ کرو۔
(۳) یہ کہ علامت مضارع کی جگہ میم مکسور لگا کر عین کلمہ کے بعد الف زیادہ کرو اور آخر میں تنوین اضافہ کرو جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (پہلی صورت)
مِضْرَبَۃٌ (دوسری صورت) ۔ مِضْرَابٌ (تیسری صورت)

نظم

تین صیغے اسم آلہ کے تو جان	مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَۃٌ مِفْعَالٌ مان
اسم آلہ میں بھی مثل اسم ظرف	شرط ہے یہ ماضی کے ہوں تین حرف
گر ہو ماضی تین حرفی کے سوا	اسم آلہ کا نہ صیغہ آئیگا

سوالات

(۱) مِضْرَبٌ ۔ مِفْتَاحٌ ۔ مِقْرَاضٌ سے اسم آلہ کی گردان کرو۔
(۲) مِسْمَعٌ ۔ مَنَاصِرُ ۔ مَفَاتِیْحُ کے معنی بتاؤ؟
(۳) دو آلے سننے کے　سب آلے مارنے کے　ان کی عربی بتاؤ۔

عِلْمُ الصَّرْف کا پہلا حصہ تمام ہوا

علم الصرف حصّہ دوم

حامِدًا وّمُصَلِّیًا وّمُسَلِّمًا

واضح ہو کہ اصلی حروف کے اعتبار سے تمام فعل اور اسم دو قسم پر ہیں

ثُلاثی ۔ رُباعی

ثُلاثی ۔ اُس کو کہتے ہیں جس میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ۔ ضَرَبَ

رُباعی ۔ وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ۔ دَحْرَجَ۔

پھر ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں

ثلاثی مجرّد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرّد رباعی مزید فیہ

مجرّد ۔ اُس کو کہتے ہیں کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ ثلاثی مجرّد ہیں اور بَعْثَرَ دَحْرَجَ رباعی مجرّد ہے

مزید فیہ ۔ وہ ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ ۔ اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

اور تَسَرْبَلَ ۔ تَزَنْدَقَ ۔ رُباعی مزید فیہ ہے۔

ثلاثی مجرّد کی چھ قسمیں ہیں جن کو چھ باب کہتے ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں۔

فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ
فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ
فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ
فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ
فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ
فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

(۱) باب اول بروزن فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ	صرف صغیر	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ الامر منه اُنْصُرْ والنهى عنه لَا تَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى ـ
	مصادر	اَلطَّلَبُ ـ ڈھونڈنا ـ اَلدُّخُوْلُ ـ داخل ہونا اَلْعِبَادَةُ ـ پوجنا ـ اَلْقَتْلُ ـ مار ڈالنا ـ اَلتَّرْكُ ـ چھوڑنا
(۲) باب دوم بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ	صرف صغیر	ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ الامر منه اِضْرِبْ والنهى عنه لَا تَضْرِبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والآلة منه مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التفضيل منه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰى ـ
	مصادر	اَلْغَسْلُ ـ دھونا ـ اَلظُّلْمُ ـ ظلم کرنا ـ اَلْفَصْلُ ـ جدا کرنا ـ اَلْغَلَبُ ـ غلبہ کرنا ـ اَلْجُلُوْسُ ـ بیٹھنا ـ
(۳) باب سوم بروزن فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی میں عین کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ	صرف صغیر	سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ الامر منه اِسْمَعْ والنهى عنه لَا تَسْمَعْ الظرف منه مَسْمَعٌ والآلة منه مِسْمَعٌ ـ اَفْعَلُ التفضيل منه اَسْمَعُ والمؤنث منه سُمْعٰى ـ

سَمِعَ یَسْمَعُ	مصادر	اَلْعِلْمُ جاننا اَلْفَهْمُ سمجھنا۔ اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔ اَلشُّرْبُ پینا۔
(۴) باب چہارم بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مفتوح جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ	صرف صغیر	فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوحٌ الامر منه اِفْتَحْ والنهى عَنْهُ لَا تَفْتَحْ۔ الظرف منه مَفْتَحٌ والآلة منه مِفْتَحٌ اَفعل التفضيل منه اَفْتَحُ والمؤنث منه فُتْحٰى۔
	مصادر	اَلْمَنْعُ روکنا۔ اَلصِّبْغُ رنگنا۔ اَلرَّهْنُ رہن رکھنا۔ اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا۔
(۵) باب پنجم بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مضموم جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ	صرف صغیر	كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا فَهُوَ كَرِيمٌ الامر منه اُكْرُمْ والنهى عنه لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ اَفعل التفضيل منه اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى
	مصادر	اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا اَلْكَثْرَةُ بہت ہونا۔ اَللُّطْفُ پاکیزہ ہونا
(۶) باب ششم بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی و مضارع میں عین کلمہ مکسور جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ	صرف صغیر	حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبًا وحِسْبَانًا فَهُوَ مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهى عنه لَا تَحْسِبْ

حَسِبَ یَحْسِبُ	صرف صغیر	الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ افعل التفضيل منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْنٰی۔

ثلاثی مزید فیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل۔ دوسری ثلاثی مزید بے ہمزۂ وصل۔ ثلاثی مزید با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں اور وہ یہ ہیں:۔ اِفْتِعَالٌ (اِجْتِنَابٌ) اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتِنْصَارٌ) اِنْفِعَالٌ (اِنْفِطَارٌ) اِفْعِلَالٌ (اِحْمِرَارٌ) اِفْعِيلَالٌ (اِدْهِيمَامٌ) اِفْعِيعَالٌ (اِخْشِيشَانٌ) اِفْعِوَّالٌ (اِجْلِوَّاذٌ) اِفَّاعُلٌ (اِثَّاقُلٌ) اِفَّعُّلٌ (اِطَّهُّرٌ)۔

تنبیہ:۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے اور ان میں اسم آلہ اور اسم تفضیل نہیں آئیگا۔

(۱) باب اوّل اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ پرہیز کرنا	صرف صغیر	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهی عنه لَا تَجْتَنِبْ
	امثلہ	اَلْاِقْتِنَاصُ شکار کرنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ جدا ہونا اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا
(۲) باب دوم اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ مدد مانگنا	صرف صغیر	اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهی عنه لَا تَسْتَنْصِرْ
	امثلہ	اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھنا۔ اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِخْلَافُ خلیفہ بنانا اَلْاِسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا

(۳) باب سوم اِنْفِعَالٌ جیسے	صرف صغیر	اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهی عنه لَاتَنْفَطِرْ
اِنْفِطَارٌ پھٹ جانا	خاصیات	اَلْاِنْشِعَابُ ۔ شاخ در شاخ ہونا اَلْاِنْقِلَابُ ۔ بدلجانا ۔ اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا پھرنا
(۴) باب چہارم اِفْعِلَالٌ جیسے	صرف صغیر	اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرِرْ والنهی عنه لَاتَحْمَرِرْ
اِحْمِرَارٌ سُرخ ہونا	خاصیات	اَلْاِخْضِرَارُ سبز ہونا ۔ اَلْاِصْفِرَارُ زرد ہونا اَلْاِبْيِضَاضُ ۔ سفید ہونا ۔
(۵) باب پنجم اِفْعِيلَالٌ جیسے	صرف صغیر	اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامِمْ والنهی عنه لَاتَدْهَامِمْ
اِدْهِیْمَامٌ سیاہ ہونا	خاصیات	اَلْاِسْمِيْرَارُ ۔ گندم گول ہونا ۔ اَلْاِكْمِيْتَاتُ ۔ گھوڑے کا کمیت ہونا اَلْاِصْحِيْرَارُ ۔ گھاس کا خشک ہونا
(۶) باب ششم اِفْعِیْعَالٌ جیسے	صرف صغیر	اِخْشَوْشَنَ ۔ یَخْشَوْشِنُ ۔ اِخْشِیْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهی عنه لَاتَخْشَوْشِنْ ۔
اِخْشِیْشَانٌ بہت کھرکھرا ہونا	خاصیات	اَلْاِخْلِيْلَاقُ ۔ کپڑے کا پرانا ہونا ۔ اَلْاِمْلِيْلَاحُ پانی کھاری ہوجانا ۔ اَلْاِخْرِيْوَاقُ ۔ کپڑے کا پھٹ جانا

(۷) باب ہفتم اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ گھوڑے کا دوڑنا	تصریف	اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ الامر مِنْهُ اِجْلَوِّذْ والنهي عنه لَا تَجْلَوِّذْ۔
	امثلہ	اَلْاِخْرِوَّاطُ - لکڑی کا پھیلنا۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ - اونٹ کی گردن میں قلاوہ باندھنا
(۸) باب ہشتم اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ بھاری ہونا	تصریف	اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ الامر منه اِثَّاقَلْ والنهي عنه لَا تَثَّاقَلْ
	امثلہ	اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا - پہونچانا - اَلْاِشَّابُهُ ہمشکل ہونا - اَلْاِصَّالُحُ - آپس میں صلح کرنا۔
(۹) باب نہم اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ پاک ہونا	تصریف	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهي عنه لَا تَطَّهَّرْ
	امثلہ	اَلْاِزَّمُّلُ کپڑا اوڑھنا - اَلْاِضَّرُّعُ - عاجزی کرنا اَلْاِذَّكُّرُ - نصیحت قبول کرنا۔

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ باب آتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ اِفْعَالٌ (اِكْرَامٌ) تَفْعِيلٌ (تَصْرِيفٌ) تَفَعُّلٌ (تَقَبُّلٌ) مُفَاعَلَةٌ (مُقَاتَلَةٌ) تَفَاعُلٌ (تَقَابُلٌ)

(۱) باب اوّل اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ عزت کرنا	تصریف	اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرَمٌ الامر منه اَكْرِمْ والنهي عنه لَا تُكْرِمْ۔
	امثلہ	اَلْاِسْلَامُ - مسلمان ہونا اور تابعداری کیلئے گردن جھکانا - اَلْاِذْهَابُ - لیجانا۔ اَلْاِكْمَالُ پورا کرنا - اَلْاِعْلَانُ - ظاہر کرنا۔

فائدہ:۔ معلوم ہو کہ باب افعال کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کیونکہ اس باب کا مضارع یُؤَکْرِمُ ہونا چاہیے مگر چونکہ واحد متکلم کے صیغہ اُأَکْرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے ایک ہمزہ کو گرا کر اُکْرِمُ کر لیا گیا ہے اس لئے ایک صیغہ کی موافقت کی وجہ سے تمام صیغوں سے ہمزہ گرا دیا گیا پس امر حاضر اَکْرِمْ کا ہمزہ وصلی نہ ہوا بلکہ وہ قطعی ہے کیونکہ تُؤَکْرِمُ سے بنایا گیا ہے۔ خوب سمجھ لو۔

(۲) باب دوم تَفْعِیْلٌ جیسے تَصْرِیْفٌ پھرانا	صرف صغیر	صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَهُوَ مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ والنهی عنه لَا تُصَرِّفْ
	مصادر	اَلتَّقْدِیْمُ آگے کرنا۔ آگے ہونا۔ اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا اَلتَّمْکِیْنُ جگہ دینا۔ اَلتَّعْظِیْمُ بڑائی کرنا۔
(۳) باب سوم تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ قبول کرنا	صرف صغیر	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
	مصادر	اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔ اَلتَّفَکُّهُ میوہ کھانا۔ اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا۔ اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا
(۴) باب چہارم مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ وَقِتَالٌ آپس میں جنگ کرنا	صرف صغیر	قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ الامر منه قَاتِلْ والنهی عنه لَا تُقَاتِلْ۔
	مصادر	اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ دھوکا دینا

مُعَاعَلَةٌ	مصادر	اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ ۔ عذاب دینا۔ اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ ۔ آپس میں لازم پکڑنا اَلْمُبَارَکَةُ ۔ برکت حاصل کرنا۔
(۵) باب پنجم تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ آمنے سامنے ہونا	گردان	تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابَلٌ الامر منہ تَقَابَلْ والنہی عنہ لا تَتَقَابَلْ
	مصادر	اَلتَّفَاخُرُ ۔ آپس میں فخر کرنا۔ اَلتَّعَارُفُ ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّخَافُتُ ۔ آپس میں پوشیدہ بات چیت کرنا

ثلاثی کے کل بیس باب تھے جن کا بیان تفصیل کے ساتھ اوپر ہو چکا۔
رباعی کے کل چار باب ہیں۔ ان میں سے رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے

(۱) باب اوّل فَعْلَلَةٌ جیسے بَعْثَرَةٌ اٹھانا	گردان	بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لا تُبَعْثِرْ
	مصادر	اَلْقَنْطَرَةُ ۔ پل باندھنا۔ اَلزَّعْفَرَةُ ۔ زعفران سے رنگنا۔ اَلْعَسْکَرَةُ ۔ لشکر تیار کرنا۔ اَلدَّحْرَجَةُ ۔ بہت پھرانا

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل
۲ رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل۔
۱ رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور یہ دونوں باب لازم ہیں

(۱) باب اوّل افعنلال جیسے ابرنشاق خوش ہونا	صرف صغیر	ابرنشق یبرنشق ابرنشاقاً فهو مبرنشق الامر منه ابرنشق والنهی عنه لاتبرنشق
	امثلہ	الاحرنجام جمع ہونا۔ الاعرنکاس بال سیاہ ہونا الاسلنطاح گدی پر سونا۔
(۲) باب دوم افعلال جیسے اقشعرار کانپنا۔ بال کھڑے ہونا	صرف صغیر	اقشعر یقشعر اقشعرارا فهو مقشعر الامر منه اقشعرّ اقشعرِ اقشعرِرْ والنهی عنه لاتقشعرّ لاتقشعرِ لاتقشعرِرْ۔
	امثلہ	الاقمطرار سخت ناخوش ہونا۔ الاشفترار پراگندہ ہونا۔ الازمهرار آنکھ سرخ ہونا
رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب آتا ہے اور یہ بھی لازم ہے		
(۱) باب اوّل تفعلل جیسے تسربل کپڑا اوڑھنا	صرف صغیر	تسربل یتسربل تسربلاً فهو متسربل الامر منه تسربل والنهی عنه لاتتسربل۔
	امثلہ	التبختر ناز سے چلنا۔ التمقهر مقهور ہونا۔ التبرقع برقع پہننا۔

مُلحق بِرُباعی

واضح ہو کہ اہل صرف کی اصطلاح میں الحاق یہ ہے کہ کلمہ میں ایک حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے ہموزن کرلیں پس ملحق برباعی وہ ثلاثی مزید فیہ ہے جو رباعی کے ہموزن ہو مگر الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ کا مصدر باہم مطابق ہو پس اکرم یکرم اگرچہ بظاہر دحرج یدحرج کے وزن پر ہے مگر چونکہ مصدر دونوں کا مختلف ہے اس واسطے اکرم کو ملحق برباعی نہیں کہہ سکتے

مُلحق برباعی کے اقسام

ملحق برباعی دو قسم پر ہے۔ ملحق برباعی مجرد۔ ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

(۱) فَعْلَلَۃٌ جیسے جَلْبَبَۃٌ (چادر اوڑھنا) (۲) فَعْنَلَۃٌ جیسے قَلْنَسَۃٌ (ٹوپی اوڑھنا)۔ (۳) فَوْعَلَۃٌ جیسے جَوْرَبَۃٌ (جراب پہننا)۔ (۴) فَعْوَلَۃٌ جیسے سَرْوَلَۃٌ (ازار پہننا)۔ (۵) فَیْعَلَۃٌ جیسے خَیْعَلَۃٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) فَعْیَلَۃٌ جیسے شَرْیَفَۃٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)۔ (۷) فَعْلَاۃٌ جیسے قَلْسَاۃٌ (ٹوپی پہننا)۔

ملحق برباعی مزید بھی دو قسم پر ہے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ۔ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے سات باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)۔ (۲) تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی اوڑھنا)۔ (۳) تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا)۔ (۴) تَفَعْوُلٌ جیسے تَسَرْوُلٌ (ازار پہننا)۔ (۵) تَفَیْعُلٌ جیسے تَخَیْعُلٌ (بے آستین کرتہ پہننا) (۶) تَفَعْیُلٌ جیسے تَشَرْیُفٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کا کاٹنا)، (۷) تَفَعْلِیٌ جیسے تَقَلْسِیٌ کہ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا (ٹوپی پہننا)۔

مُلحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں

(۱) اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ بہت کبڑا ہونا (۲) اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءٌ چت ہو